ہجری کے اس واحد مخطوطے کو اپنی تحقیق و تبییض کا مرجع بنایا۔ اس طرح "موطا امام مالک" (دوسری صدی ہجری) کے قریبی دور کی، حدیث کی یہ قدیم کتاب جدید تحقیقی اصولوں کے ساتھ مرتب ہو کر پہلی مرتبہ منظر عام پر آئی ہے۔ اس کتاب میں جملہ ۱۷۷ احادیث پائی جاتی ہیں۔ ان کی سند عالی ہے۔ محقق نے ہر حدیث کی تخریج کی، دوسری کتب حدیث سے ان کا مقارنہ کیا ہے اور رجال حدیث پر احکامات کو حوالے کے ساتھ نقل کیا ہے۔

یہ کتاب اہل علم کے لیے ایک تحفہ ہے۔ ہمیں امید رکھنی چاہیے کہ عالم عرب میں طلبہ و علما کی کتابوں میں دلچسپی سے جس طرح مدفون خزانے ظہور پذیر ہو رہے ہیں، یہ دلچسپی کبھی نہ کبھی برعظیم ہندو پاکستان میں بھی پیدا ہو گی۔ (عبدالمتین منیری)

خونی لکیر، صغیر قمر۔ ناشر: پیرا میڈیا کیمونی کیشن، راولپنڈی۔ صفحات: ۱۳۲۔ قیمت: ۱۳۰ روپے۔

افسانوں کا یہ مجموعہ اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ قوموں کی زندگی میں وہی لوگ قوم کی آنکھ کا تارا بنتے ہیں جنھیں آزادی، اپنے جان و مال سے زیادہ عزیز ہو اور صفحہ ہستی پر صرف وہی قوم زندہ رہ سکتی ہے جسے اپنی آزادی کی قدر و قیمت معلوم ہو اور وہ زندگی اور موت کا مفہوم بھی سمجھتی ہو۔ ان افسانوں میں صغیر قمر نے قائداعظمؒ کے اس فرمان کو روشن اور عیاں تر کیا ہے کہ کشمیر کی آزادی پاکستان کے لیے شہ رگ سے زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔

کشمیر کے حوالے سے لکھنے والوں میں صغیر قمر کا نام بہت نمایاں ہے۔ وہ ایک عرصے سے قلمی جہاد میں مصروف ہیں۔ ان کے افسانے جہاں فن کی کسوٹی پر پورے اترتے ہیں وہاں ایسی حقیقتوں کو اجاگر کرتے ہیں جو قاری میں ذوق شہادت کو بیدار کرتی ہیں اور جذبہ جہاد کو اور زیادہ جلا دیتی ہیں۔ ان افسانوں کو پڑھتے ہوئے لگتا ہے کہ یہ غاصب ہندوؤں کے تسلط کے خلاف مجاہدوں کی تگ و تاز کی حقیقی داستانیں ہیں۔ کتاب میں ایسی رنگین تصاویر کو بھی شامل کیا گیا ہے جو کشمیریوں اور مجاہدین پر بھارتی حکمرانوں کے تشدد کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ اس جدت (یا "بدعت") نے اسے زندگی اور حقیقت کے اور قریب کر دیا ہے۔ یہ افسانے ذوق عمل کو ابھارتے ہیں۔ بقول بشریٰ رحمٰن: "ان افسانوں کی بنیاد ہی ایک ایمان کامل پر ہے--- یہ افسانے مسجدوں کے گنبدوں سے نکلنے والی صدا کی طرح ضمیر کو جگاتے اور بھلائی کی طرف بلاتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں"۔ کتاب پر بعض معروف اہل قلم عطاء الحق قاسمی، بشریٰ رحمٰن، مجیب الرحمٰن شامی اور لیاقت بلوچ کے توصیفی تاثرات بھی شامل ہیں۔ (عبداللہ شاہ ہاشمی)